This question paper contains 7 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**4445**
Unique Paper Code	:	**214468**
Name of the Paper	:	**Urdu B**
Name of the Course	:	**B.A. (Prog.), Urdu**
Semester	:	**IV**

C

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

''یہ کسی پیر کی بد دعا کا نتیجہ ہے کہ آئے دن ہندوؤں اور مسلمانوں میں چاقو، چھریاں چلتے رہتے ہیں اور میں نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ اکبر بادشاہ نے کسی درویش کا دل دکھایا تھا اور اس درویش نے جل کر یہ بد دعا دی تھی، جا، تیرے ہندوستان میں فساد پر فساد ہوتے رہیں گے۔ اور دیکھ لو۔ جب سے اکبر بادشاہ کا راج ختم ہوا ہے ہندوستان میں فساد پر فساد ہوتے رہتے ہیں۔'' یہ کہہ کر اس نے ٹھنڈی سانس بھری اور پھر حقے کا دم لگا کر اپنی بات شروع کی۔ ''یہ کانگریسی ہندوستان کو آزاد کرانا چاہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں اگر یہ لوگ ہزار سال بھی سر پٹکتے رہیں تو کچھ

P.T.O.

نہ ہوگا۔ بڑی سے بڑی بات یہ ہوگی کہ انگریز چلا جائے گا اور کوئی اٹلی والا آ جائے گا یا وہ روس والا جس کی بابت میں نے سنا ہے کہ بہت تگڑا آدمی ہے لیکن ہندوستان سدا غلام رہے گا۔ ہاں یہ کہنا بھول ہی گیا کہ پیر نے یہ بدعا بھی دی تھی کہ ہندوستان پر ہمیشہ باہر کے آدمی راج کرتے رہیں گے۔''

(ب)

سبزہ زار، پودے اور درخت ہوا کی ہر قسم کی آلودگی کو صاف کرتے ہیں۔ اس لیے پارکوں، باغوں اور کھلی ہوئی جگہوں پر گہری گہری سانس لینے سے تازہ ہوا جسم میں خوب اچھی طرح جذب ہوتی ہے۔ شہروں اور خصوصاً گنجان علاقوں میں آباد لوگوں کو صبح کے وقت روزانہ پارکوں اور کھلی ہوئی جگہوں پر دوڑنا یا تیز رفتار سے چہل قدمی کرنا چاہیے۔ کیونکہ صبح کے وقت ہوا گرد و غبار، گاڑیوں کے دھویں وغیرہ ہر قسم کی آمیزش سے پاک ہوتی ہے۔ تیز چلنے یا دوڑنے کے عمل سے سانس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں منہ بند کر کے ناک کے ذریعے گہری سانس لینے سے صاف ہوا زیادہ مقدار میں بدن میں جذب ہوکر خون کی زیادہ مقدار کو بدن میں جذب کرے گی جس سے طبیعت قوی ہوگی اور صحت پر نمایاں اثر ہوگا۔

کھلی اور سبزہ زار جگہوں پر جب بھی موقع ملے گہری سانس لینا چاہیے۔ اس تدبیر پر عمل کرنے سے صحت اچھی رہے گی۔ جسم میں طاقت بحال رہے گی اور عمر میں بھی اضافہ ہوگا۔

۲۔ ذیل کے شعر کی اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

میں ہوں کیا میری محبت کی حقیقت کیا ہے
اس نے یہ بھی نہ پوچھا تیری حالت کیا ہے

ہم کو واعظ یہ خبر سب ہے کہ جنت کیا ہے
کوچہ یار سے لیکن اسے نسبت کیا ہے

جس کی ذلت میں بھی عزت ہے سزا میں بھی مزا
کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ محبت کیا ہے

شادماں ہوکے ترے درد سے کہتا ہے یہ دل
ہے اذیت جو یہی چیز تو راحت کیا ہے

خوف ہو ان کو تو ہو حسن کی بدنامی کا
ہم ہیں عاشق ہمیں پروائے ملامت کیا ہے

(ب)

جب ہوا عرفاں تو غم آرام جاں بنتا گیا
سوز جاناں دل میں سوز دیگراں بنتا گیا

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

میں تو جب مانوں کہ بھر دے ساغر ہر خاص و عام
یوں تو جو آیا وہی پیر مغاں بنتا گیا

جس طرف بھی چل پڑے ہم آبلہ پایان شوق
خار سے گل اور گل سے گلستاں بنتا گیا

شرح غم تو مختصر ہوتی گئی اس کے حضور
لفظ جو منہ سے نہ نکلا داستاں بنتا گیا

۳۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

آ رہا ہے اک ستارہ آسماں سے ٹوٹ کر
دوڑتا اپنے جنوں کی راہ پر دیوانہ وار

اپنے دل کے شعلہ سوزاں میں خود جلتا ہوا
منتشر کرتا ہوا دامان ظلمت میں شرار
اپنی تنہائی پہ خود ہی ناز فرماتا ہوا
شوق پر کرتا ہوا آئین فطرت کو نثار
کس قدر بے باک، کتنا تیز کتنا گرم رو
جس سے سیاروں کی آسودہ خرامی شرمسار
موجہ دریا اشاروں سے بلاتی ہے قریب
اپنی سنگیں گود پھیلائے ہوئے ہے کوہسار

(ب)

اک پہاڑی پر دمکتی آبشاروں کی جھلک
اک بیاباں میں چراغ طور دکھلاتی ہوئی
جستجو میں منزل مقصود کی دیوانہ وار
اپنا سر دھنتی فضا میں بال بکھراتی ہوئی
چھیڑتی اک وجد کے عالم میں ساز سرمدی
غیظ کے عالم میں منہ سے آگ برساتی ہوئی

رینگتی، مڑتی، مچلتی، تلملاتی، ہانپتی
اپنے دل کی آتش پنہاں کو بھڑکاتی ہوئی
خود بخود روٹھی ہوئی، بپھری ہوئی، بکھری ہوئی
شور پیہم سے دل گیتی کو دھڑکاتی ہوئی
پل پہ دریا کے دمادم کوندتی للکارتی
اپنی اس طوفان انگیزی پہ اتراتی ہوئی
پیش کرتی بیچ ندی میں چراغاں کا سماں
ساحلوں پر ریت کے ذروں کو چمکاتی ہوئی

۴۔ مجروح سلطانپوری کی غزل گوئی پر ایک مضمون لکھئے۔ ۱۰

یا

حسرت موہانی کی غزل گوئی کی خصوصیات تحریر کیجئے۔

۵۔ ''نیا قانون'' افسانہ بٹوارے کی سچی حقیقت کو بیان کرتا ہے۔ واضح کیجئے۔ ۱۰

یا

افسانہ قلندر کے مرکزی کردار اقبال بخت کا تجزیاتی مطالعہ کیجئے۔

۶۔ نظم ''عہد وفا'' پر اپنی رائے قلمبند کیجئے۔ ۱۰

یا

سردار جعفری کی نظم گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔

۷۔ درج ذیل میں سے کوئی تین کی تشریح مثالوں کے ساتھ کیجئے : ۱۵

(۱) غزل

(۲) رباعی

(۳) قطعہ

(۴) کنایہ

(۵) مبالغہ

(۶) تشبیہ

(۷) مراۃ النظیر